

## 66144- سنگی لکوانے کی جھوٹ کے متعلق سوال

سوال

رمضان المبارک میں سنگی لکوانے کا حکم کیا ہے؟ اور سنگی لکوانے والی چکد کو نسی ہیں؟ اور ہر چکد کی مرض بھی بیان کریں جس کا علاج کیا جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال نمبر (38023) میں بیان ہو چکا ہے کہ سنگی لکوانے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے، اسی لیے روزہ دار کے لیے سنگی لکوانا جائز نہیں، لیکن اگر وہ مریض ہو اور اس کی ضرورت ہو تو سنگی لکوانے اور روزہ چھوڑ دے اور اس کی قناء میں روزہ رکھے۔

دوم :

سنگی لکوانے کی جگہیں :

1- امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں درد کی بنابر سر میں سنگی لکوانی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2156).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن بجیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے راستے میں احرام کی حالت میں سر کے درمیان سنگی لکوانی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1203).

2- ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ حبیب اللہ تعالیٰ نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں طرف کی رگوں اور کندھوں کے درمیان تین سنگیاں لکوانیں"

ابوداؤد حدیث نمبر (3860) سنن ترمذی حدیث نمبر (390) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3483).

عون المعمودیں ہے :

اہل لغت کہتے ہیں : الاعدغان گردن کی دونوں جانب رگیں جن میں سنگی لگائی جاتی ہے، اور اکاہل : کندھوں کے درمیان کمر کے شروع میں ہے۔

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"گردن کی دونوں جانب رگوں میں سنگی لکوانے سے سرا اور اس کے دوسرے اجزاء مثل چہرہ، دانت، کان، آنکھ، ناک، حلق کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے، جبکہ یہ بیماری خون کے زیادہ یا خون کے فاسد ہونے یا دونوں سبب کی بنا پر ہوا نتیجی

زاد المعاو (51/4).

3- ابو داود رحمہ اللہ تعالیٰ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ نے اپنے سرین (چورڑ) پر درد کی وجہ سے سنگی لکوانی"

ابوداود حدیث نمبر (3863) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

الوثر : عضو کے ٹوٹے بغیر جو درد ہوا سے الوثر کہا جاتا ہے، یعنی موچ وغیرہ.

4- نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں پاؤں کے اوپر کی جانب موچ کی بنا پر سنگی لکوانی"

سنن نسائی حدیث نمبر (2849) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

سنن بنویہ میں سنگی لکوانے کی یہ پانچ جگہیں ثابت ہیں : سر، گردن کی دونوں طرف کی رگیں، سرین، اور قدم کا اوپر والا حصہ.

اس کے علاوہ بھی سنگی لگانے کی جگہ میں جو سنگی لگانے کے ماہرین لوگ جانتے ہیں.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"ٹھوڑی کے نیچے سنگی لگانے سے دانت درد، اور حلقوم کی درد میں فائدہ ہوتا ہے، جب اس کے وقت میں استعمال کی جائے، اور سرا اور دونوں جڑوں سے بچا جائے.

اور پاؤں کے اوپر والے حصہ میں سنگی لکوانا پنڈلی کی بڑی رگ کو پچھنا لگانے کے قائم مقام (یہ لٹخنے کے قریب بڑی رگ ہے)، اور رانوں اور پنڈلیوں کے پھوٹے اور انقطاع حیض، اور خصیتین کی خارش کے لیے نفع مند ہے.

اور سینے کے نچلے حصہ میں سنگی لگانا ران کے پھوٹوں، اور اس کی خارش اور پھنسیوں، اور پاؤں کے جوڑوں کے آماں اور بواسیر کے لیے مفید ہے۔ انتہی

ویکھیں : زاد المعاو (4/53).

اور سنگی کے ساتھ جن بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے، اور اس کے کوئی جگہ مناسب ہوتی ہے، اس کی تفصیل کے لیے سنگی لگانے والے ماہر لوگوں سے رابطہ کریں.

واللہ عالم.